سنتوں کی ایک رکعت میں سورت نہیں ملائی اور سجدہ میں یاد آیا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سنتِ غیر مؤکدہ میں تیسری رکعت میں سورتِ فاتحہ کے بعد بھولے سے سورت نہیں پڑھی اور تیسری رکعت کے سجدہ میں یاد آیا اور آخر میں سجدہ سہو کرلیا، تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نماز ہوگئی۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے سوا باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت ملانا یا قرآنِ پاک کی ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں ملانا واجب ہے، اور اگر ان میں سے کچھ بھی نہ ملایا اور بھول کر رکوع کرلیا اور اس کے بعد سجدہ بھی کیا اور سجدہ میں جاکر یاد آیا کہ سورت وغیرہ نہیں ملائی تھی تو ایسی صورت میں سجدہ سہو کرنا کافی ہوتا ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "وتجب قراءة الفاتحة وضم السورة أو ما يقوم مقامها من ثلاث آيات قصار أو آية طويلة في الأوليين بعد الفاتحة۔۔۔ وفي جميع ركعات النفل والوتر" ترجمہ: فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر و نفل کی ہر رکعت میں فاتحہ پڑھنا اور فاتحہ کے بعد سورت ملانا یا اس کے قائم مقام تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت ملانا، واجب ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 71، دار الفکر، بیروت)

امامِ اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "جو سورت ملانا بھول گیا اگر اسے رکوع میں یاد آیا تو فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے پھر رکوع دوبارہ کرے پھر نماز تمام کرکے سجدہ سہو کرے اور اگر رکوع کے بعد سجدہ میں یاد آیا تو صرف اخیر میں سجدہ سہو کرلے نماز ہو جائے گی اور پھیرنی نہ ہوگی۔" (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 196، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4092

تاریخ اجراء: 09صفر المظفر1447ھ/04اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net